مولف "انکارِ حدیث" کا مجددانہ مسلک رکھتے ہیں اس لیے ان کے "الدین القیم" میں اس مسلک کے جراثیم موجود ہونا کچھ عجب نہیں۔

**جہالتِ کفرہ** از جناب مولانا تمنا عمادی مجیبی صاحب۔ قیمت ۳/، ملنے کا پتہ:۔ منیجر مکتبہ اسلامیہ دار الادب پھلواری شریف (پٹنہ)

اس کتابچہ میں اسلام کی بنیادی صداقتوں کو اس طرز پر پیش کرنے کی کوشش کی گئی ہے کہ عقل پرست ملحدین کو متاثر کیا جاسکے۔ بہت اچھی کوشش ہے مگر موجودہ ترقی یافتہ طرزِ استدلال کے لحاظ سے کوئی معیاری چیز نہیں ہے۔

**ناقابلِ مصنف** از جناب مولانا ابوالوفا ثناء اللہ صاحب مولوی فاضل امرتسری۔ قیمت ۱۰/۔ ملنے کا پتہ: دفتر اہلحدیث، امرتسر۔

اس کتاب میں مرزا غلام صاحب قادیانی کو بہ حیثیت مصنف پرکھنے کی کوشش کی گئی ہے۔ پرانے طرز تنقید کے لحاظ سے تو شاید یہ کتاب کامیاب شمار کی جاسکتی ہو لیکن موجودہ عہد میں کسی شخص کے قلمی کارناموں کو پرکھنے کا جو فن مدون ہوچکا ہے وہ "ناقابلِ مصنف" کے مولف کے پیشِ نظر نہیں ہے۔ اگر جدید طرزِ تنقید کے لحاظ سے مرزا صاحب کے تصنیفی کام کو پرکھا جائے تو شاید وہ اُس مقام سے بھی فروتر پائے جائیں جہاں تک مولانا ثناء اللہ صاحب نے انہیں پہنچایا ہے۔

**طلوعِ سحر** از جناب گویا جہاں آبادی صاحب۔ صفحات ۲۲۷ قیمت دو روپے آٹھ آنے ملنے کا پتہ:۔ نظامی پریس بک ایجنسی، بدایوں۔ (۲) کتابستان، الہ آباد۔ (۳) حمیدیہ بک ڈپو، پیلی بھیت۔

اس میں شک نہیں کہ شاعر کے مرکزی موضوعات فکر لا الٰہ الا اللہ، حضورِ رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم اور واقعۂ کربلا نہایت پاکیزہ موضوعات ہیں لیکن کمی یہ ہے کہ ان موضوعات کی وسعت کو خود شاعر نہیں سمجھتا۔ یہی وجہ ہے کہ اس کی شاعری کی خیالی دنیا، واقعاتی دنیا سے بالکل علیحدہ نظر آتی ہے۔ لطافتِ شعری اور حسن کے نقطۂ نظر سے بھی کتاب مایوس کن ہے الا یہ کہ ورق گردانی سے چند پھڑکتے ہوئے اشعار مل جاتے ہیں۔